السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے گھروں میں غیر مسلم مردوں اور عورتوں کے خدمت کرنے کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی الامارات: 107)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں کسی کافر عورت کو لائے اس لیے کافر عورت مسلمان عورت کی ستر والی چیزوں پر مطلع ہو جائے گی۔ تو مومنہ عورت کے مقابلہ میں کافرہ عورت آدمی کی منزلت پر ہے۔ تو مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو کافرہ عورت کے سامنے ظاہر کرے سوائے چہرے اور ہاتھوں کے۔

تو جب کافرہ عورت کا یہ حکم ہے تو کافر مرد تو بالاولی رکھنا جائز نہیں ہے۔ اگر میاں بیوی کا خادم کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو لازم ہے کہ ایسی عورت رکھیں کہ جو مسلمان ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 317

محدث فتویٰ